مولای صل وسلم دائما ابدا — درس حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرت اَقدس پیرو مرشد مولانا سیّد حامد میاں صاحب کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ اِنتظام ماہنامہ ''اَنوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدس کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ حضرتِ اَقدس کے اِس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ کی شانِ بے نیازی ، زبانی توبہ کافی نہیں
عاجزی اور گناہوں پر پشیمانی اللہ کو پسند ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

مشکوۃ شریف میں ایک طویل حدیث ہے حضرت اَبوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ جنابِ آقائے نامدار ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

اے میرے بندو! میں نے اپنے اُوپر ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور تمہارے اُوپر بھی آپس میں ایک دُوسرے پر ظلم کرنے کو حرام قرار دیا ہے فَلَا تَظَالِمُوْا پس ایک دُوسرے پر ظلم نہ کرو۔

اے میرے بندو ! تم سب کے سب بھٹکنے والے ہو سوائے اُس کے جس کو میں راہ پر لگاؤں فَاسْتَھْدُوْنِیْ اَھْدِکُمْ پس تم مجھ سے ہدایت طلب کرو میں تمہیں ہدایت دُوں گا۔

اے میرے بندو ! تم سب کے سب بھوکے ہو سوائے اُس کے کہ جس کا میں پیٹ بھروں فَاسْتَطْعِمُوْنِیْ اُطْعِمْکُمْ پس مجھ سے طلب کرو میں تمہیں کھلاؤں گا۔

اے میرے بندو ! تم سب کے سب بے کپڑے ہو سوائے اُس کے کہ جس کو میں کپڑا عنایت کروں فَاسْتَکْسُوْنِیْ اَکْسُکُمْ پس مجھ سے کپڑے طلب کرو میں تمہیں پہناؤں گا۔

اے میرے بندو ! تم دن میں بھی گناہ کرتے ہو اور رات میں بھی، اور میری شان یہ ہے کہ میں تمہارے سب کے سب گناہ بخش دیا کرتا ہوں فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْلَکُمْ پس تم مجھ سے مغفرت چاہو میں تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دُوں گا۔

اے میرے بندو ! تم اپنے خالق کو نہ نفع پہنچا سکتے ہو اور نہ نقصان۔

اے میرے بندو ! اگر تم اَوّل و آخر اِنسان و جنات سب ایسے ہو جائیں جیسے تم میں کوئی بڑے سے بڑا متقی ہو تو اِس سے میرے مُلک میں کوئی زیادتی نہ ہوگی۔

اے میرے بندو ! اگر تم میں اَوّل و آخر اِنسان و جنات سب ایسے ہو جائیں جو تم میں سب سے زیادہ خراب ہو تو اِس سے میری سلطنت میں کوئی کمی نہ آئے گی۔

اے میرے بندو ! اگر تمہارے اَوّل و آخر اِنسان و جنات کسی جگہ پر کھڑے ہو کر مجھ سے سوال کر دیں اور میں ہر ایک اِنسان کو وہ دے دُوں جو وہ مانگے تو ایسا کرنے سے میرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

اے میرے بندو ! یہ جو کچھ بھی ہیں تمہارے ہی اَعمال ہیں، یہ میں تمہارے کیے ہوئے تمہارے اُوپر شمار کرتا ہوں پھر یہ اَعمال پورے کے پورے تمہیں پہنچا دُوں گا۔

فَمَنْ وَّجَدَ خَیْرًا فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ پس جو اچھائی پائے تو اُسے چاہیے کہ اللہ کا شکر کرے وَمَنْ وَّجَدَ غَیْرَ ذٰلِکَ فَلَا یَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَہٗ [1] اور جو اِس کے علاوہ (برا خمیازہ) پائے تو اُسے چاہیے کہ اپنے نفس کو ملامت کرے۔ قرآنِ حکیم میں ہے :

﴿فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ٥ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَہٗ﴾ [2]

''جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرتا ہے وہ اُس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ برابر بھی برائی کرتا ہے وہ اُس (کے برے انجام) کو دیکھ لے گا۔''

---

[1] مشکوة شریف کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۳۲۶ [2] سُورة الزلزال : ۷، ۸

گویا بُرے کو برائی کا بدلہ اور اچھے کو بھلائی کا بدلہ مِل کر رہے گا خواہ دُنیا میں ہو خواہ آخرت میں تو اِنسان کو چاہیے کہ معمولی گناہوں سے بھی اِجتناب کرے صغیرہ گناہوں کے لیے بھی اِستغفار کرے، حق تعالیٰ کے حضور گڑگڑائے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ جس کو وہ معمولی اور چھوٹا سمجھتا ہے اُس کی گرفت اور عذاب کا باعث بن جائے۔

صرف زبانی اِستغفار کافی نہیں :

یہ بات بار بار کہہ چکا ہوں کہ اِستغفار صرف زبان سے کافی نہیں، زبانی توبہ کا کوئی اِعتبار نہیں اِستغفار تب معتبر ہے جب اَوّل گناہوں پر نادم ہو، جرم خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو مگر جب دل میں ندامت اور شرمندگی ہوگی اور اُس گناہ کے باعث اپنے آپ کو ملامت کرے گا تو حق تعالیٰ سے اُمید ہے کہ وہ معاف فرمادیں گے۔

حدیث شریف میں بنی اِسرائیل کا ایک واقعہ مذکور ہے کہ بنی اِسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے پوری زندگی گناہوں میں گزار دی تھی، بڑے بڑے قتل جیسے جرائم اُس سے صادر ہوئے تھے آخر میں وہ اپنے جرائم اور اپنی سیہ کاریوں پر نادم ہوا اور ایک راہب کے پاس چلا آیا، اُس کے سامنے اپنا حال بیان کیا تو اُس نے کہا کہ تو بہت بڑا مجرم ہے تیرے جرائم معاف ہونے کے نہیں، یہ سن کر اُس نے راہب کو بھی قتل کر ڈالا اور ایک اور کے پاس اِسی غرض سے چلا گیا اِس کے حالات سن کر اِس کو ایک اور صاحب کے پاس جانے کا مشورہ دیا کہ وہ خدا کا نیک بندہ ہے اُس کے سامنے توبہ کرنا چنانچہ وہ گناہوں پر نادم اِنسان اُس شخص کی طرف روانہ ہوا، ابھی اُس نے بہت کم مسافت طے کی تھی کہ موت آ پہنچی، آقائے نامدار ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ آدمی جب چلنے کے قابل نہ رہا تو سینے کے بل گھسٹنے لگا، اُس کے پاس رُوح قبض کرنے کے لیے جب فرشتے آئے تو فرشتوں میں گفتگو ہوئی۔

رحمت کے فرشتے کہتے کہ اِس کی رُوح ہم قبض کریں گے کیونکہ یہ گناہوں پر نادم اور پشیمان تو ہو ہی چکا ہے۔

عذاب کے فرشتے کہنے لگے کہ یہ بہت گناہگار رہے اِس لیے اِس کی جان ہم لیں گے۔

جنابِ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کو حکم بھیجا کہ زمین ناپ لو، اگر اِس نے مسافت زیادہ طے کی ہے تو اِس کی جان رحمت کے فرشتے قبض کریں ورنہ عذاب کے فرشتے، اگرچہ اِس نے مسافت کم طے کی تھی مگر حق تعالیٰ کی رحمت سے اِس طرف زمین سمیٹی جس طرف وہ جارہا تھا جب زمین کو ناپا گیا تو ایک بالشت وہ زیادہ نکلا جو وہ طے کر چکا تھا بس پھر تو رحمت کے فرشتے اِس کی رُوح لے گئے۔[1]

چونکہ وہ دل میں سخت نادِم تھا شرمسار تھا اِس لیے حق تعالیٰ کو اُس کی ندامت اور شرمساری پسند آئی، شاید ایک بالشت ہی وہ گھسٹا ہوگا، جو ایک بالشت کا فرق ملائکہ کو دکھایا گیا اور حق تعالیٰ قریب کو بعید اور بعید کو قریب کرنے پر قادر ہیں۔ تو عرض یہ کر رہا تھا کہ گناہ جتنے بھی ہوں مگر ندامت پشیمانی اِستغفار اور عاجزی سے حق تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں۔

(بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ١٤ر جون ١٩٦٨ء)

وفیات

٥ر اکتوبر کو مرحوم محمد فاروق صاحب نیازی کی اہلیہ اور خواجہ اقبال احمد صاحب کی ہمشیرہ لاہور میں طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔

٢١ر اکتوبر کو جناب خواجہ اقبال احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ طویل علالت کے بعد لاہور میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کی مغفرت فرما کر آخرت کے بلند درجات عطا فرمائے اور اُن کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

جامعہ مدنیہ جدید اور خانقاہِ حامدیہ میں مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب اور دُعائے مغفرت کرائی گئی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے، آمین۔

---

[1] مشکوة شریف کتاب الدعوات رقم الحدیث ٢٣٢٧